شورش کاشمیری

اعلانِ حق

قادیانی ملک پر قبضہ جما سکتے نہیں
خواجۂ گیہاںؐ کی اُمت کو جھکا سکتے نہیں

مرزائی سامراجی طاقتوں کے زور پر
ہم مسلمانوں کی غیرت کو مٹا سکتے نہیں

یادگارِ ابنِ ملجم ہے غلام احمد کی پود
ہم کسی عنواں اسے خاطر میں لا سکتے نہیں

ان کا مسلک ریزہ چینی خوانِ استعمار کی
قادیانی اس روش سے باز آ سکتے نہیں

ہارڈنگ تھا قافیہ، محمود احمد تھا ردیف
راز ایسا ہے کہ ہم پردہ اُٹھا سکتے نہیں

قادیانی لونچڑوں کو اس چمن کے باغباں
ملتِ بیضا کی محفل میں بِٹھا سکتے نہیں

جو مسلمان کھائے گا شیزان ہوٹل میں طعام
ہم اسے قہرِ الٰہی سے بچا سکتے نہیں

اہلِ ربوہ کے خلیفہ کی دسیسہ کاریاں
سرورِ کونین کے پیرو بھلا سکتے نہیں

مفلسانِ دینِ قیم، کاسہ لیسانِ فرنگ
خواجۂ کون و مکاں کو منہ دکھا سکتے نہیں